www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اختلاف نہیں جیسا کہ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی روایت میں ہے:

''میں نے رسول اللہﷺ کو عبداللہ ذی نجادین کی قبر پر دیکھا، جب دفن سے فارغ ہوئے تو قبلہ رُخ ہاتھ اٹھا کر دعا کی'' (أخرجه أبو عوانة فی صحیحه ، فتح الباري ، ۱۱/۱۴۴)

تمام خیر سنت نبوی کی پیروی میں ہے، اور بدعت میں شر ہی شر ہے۔ اللہ ربّ العزت جملہ مسلمانوں کو صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین!

☆ سوال: اگر کوئی آدمی نکاح نامے پر دستخط کردے اور اپنی زبان سے اس بات کا اقرار نہ کرے جیسے یہ الفاظ کہے جاتے ہیں: کیا آپ کو اس لڑکی کے ساتھ نکاح قبول ہے...... آیا اس طرح کرنے سے اس کا نکاح ہوجائے گا یا نہیں؟

جواب: ظاہر ہے کہ نکاح نامہ پر دستخط نکاح کی طلب کے بعد ہی کئے گئے ہوں گے۔ اندریں صورت یہ قبول کے ہی قائم مقام ہے...... صحیح بخاری وغیرہ میں ہے کہ ایک شخص کا آپﷺ نے قرآن پر نکاح کیا تھا (باب التزويج علی القرآن) کسی روایت میں نہیں کہ ایجاب کے بعد اس نے کہا ہو کہ مجھے قبول ہے۔ اس حدیث میں اس کی چاہت ہی کو قائم مقام قبول قرار دے کر انعقادِ نکاح کو قابل اعتبار سمجھا گیا ہے۔ صحیح بخاری کی عنوان بندی ان الفاظ میں ہے ''باب إذا قال الخاطب للولي زوّجني فلانة فقال قد زوجتک بكذا وكذا جاز النكاح وإن لم يقل للزوج اَرَضِيتَ اَوْ قَبِلْتَ''

''باب اس بارے میں کہ جب نکاح کرنے والا (لڑکا) ولی سے کہے کہ میرا فلاں لڑکی سے نکاح کردیں اور ولی جواب میں کہے کہ میں نے اتنے مہر اور فلاں شرائط پر تیرا نکاح کردیا تو نکاح ہوجائے گا، اگرچہ وہ لڑکے سے پھر نہ پوچھے کہ کیا تو راضی ہے یا تو نے قبول کیا؟''

اس طرح مذکورہ حالت میں نکاح نامہ پر دستخط قبول کے ہی قائم مقام ہے اور نکاح درست ہے۔ نیز شریعت میں بولنے کے علاوہ محض عمل کو بھی قابل اعتبار سمجھا گیا ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری باب الطلاق في الاغلاق...... الخ کے تحت حدیث ہے:

''إن الله تجاوز عن أمتي ماحدثت به أنفسها، مالم تعمل أوتتكلم''

''نبیﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کی دل میں کی گئی باتوں سے درگزر فرمایا ہے جب تک کہ وہ ان کا اظہار نہ کردیں یا ان کو عملی جامہ نہ پہنائیں''

اس حدیث سے اہل علم نے استدلال کیا ہے کہ طلاق تحریر میں آنے سے واقع ہوجاتی ہے۔ حافظ ابن حجر رقم طراز ہیں "واستدل به على أن من كتب الطلاق طلقت امرأته لأنه عزم بقلبه وعمل بكتابته وهو قول الجمهور" (فتح الباری: ۹/۳۹۴)

''اس بات سے یہ استدلال کیا گیا ہے کہ جو طلاق لکھ دیتا ہے تو اس کی بیوی کو طلاق ہوجاتی ہے

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ